میاں محمد جمیل ۔ ایم ۔ اے

جہاد بالقتال اور اسکے اسباب

جہاد بالقتال اور اسکے اسباب !

قبل ازیں یہ عرض کیا گیا تھا کہ جہاد ایک مسلسل عمل ہے جو کہ امن وامان کی ٹھنڈی چھاؤں اور شمشیر و سنان کے شعلہ بار آتش فشاؤں میں بھی جاری وساری رہتا ہے گویا کہ قلوب واذہان کی طہارت اور وجدانی کثافت وغلاظت کو دور کرنے سے لیکر معاشرتی رسومات وتوہمات اور ہر قسم کی منکرات کیخلاف جہد مسلسل میں مصروف رہنا ہی جہاد ہے ۔ پھر جہاد نام ہے اپنی انفرادی اور اجتماعی کردار کو رب کے قرآن اور نبی کے فرمان کی حدود وقیود کے حصار میں رکھ کر زندگی گزارنا اور اس کو اپنے گرد وپیش ، اطراف واکناف میں پھیلانا بڑھانا بھی جہاد کا جزو لازم قرار پاتا ہے ۔ اس راستے میں جو رکاوٹ پیش آئے اسکو کامل حکمت ودانائی سے بھرپور ابلاغ وتبلیغ کے ساتھ دور کرنا بھی ہمارا شخصی اور قومی فریضہ ہے ۔ اگر افہام وتفہیم کے راستے مسدود ہوجائیں یا ان کو بغض و عناد کے خاردار کانٹوں اور فتنہ وفساد کے نوکدار پتھروں سے بند کر دیا جائے تو ایمان والیقان کے قافلے کی گزرگاہ کو صاف رکھنے کے لیے جہاد باللسان سے آگے جہاد بالقتال کی حاجت ہی پیش نہیں آتی بلکہ جہاد فرض ہوجاتا ہے تاکہ معاشرہ کے ناسور کا قلع قمع ہوجائے ۔ اسی بحران کو قرآن نے فتنہ سے تعبیر کیا ہے اسکو ختم کیے بغیر معاشرے کی اصلاح اور فلاح ممکن نہیں ہوتی ۔ اسی بنا پر قرآن نے ان تمام اسباب کا تفصیلی تذکرہ کرتے ہوئے لفظ جہاد نہیں بلکہ قتال فی سبیل اللہ کے زوردار الفاظ استعمال فرمائے اور تیر وتلوار سے میدان کارزار میں دشمن پر یلغار کو آخری چارہ کار اور مسلم معاشرہ کی بقاء قرار دیا ہے ۔

فتنہ وفساد کے خلاف قتال !

وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة (البقرہ ۱۹۳) فتنہ پروروں کے خلاف قتال کرو جبکہ فتنہ ختم نہ ہوجائے

الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر۔ — اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔

ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لفسدت الارض۔ (البقرہ ۲۵۱) — اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک دوسرے کے ذریعے دفاع نہ کرتا تو زمین فساد سے بھر جاتی۔

اسی فرض کی ادائیگی کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شہرہ آفاق فرمان موجود ہے۔

من رای منکم منکرًا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذالک اضعف الایمان۔ (مسلم) — تم میں سے جو کوئی بدی کو دیکھے تو اسکو ہاتھ سے بدل دے اگر اس کی قدرت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے اگر یہ بھی ہمت نہیں تو دل میں برا جانے لیکن یہ ایمان کا ضعیف ترین درجہ ہے۔

ظلم واستبداد کیخلاف برسرپیکار رہو جاؤ!

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرُ۔ اَلَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ۔ (حج ۳۹-۴۰)۔ — اب اجازت دی جاتی ہے ان مظلوموں کو جن کو مسلسل مارا جارہا ہے اور اللہ ان کی مدد پر یقیناً قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے نکالے گئے صرف اس قصور کی پاداش میں کہ وہ اللہ کو اپنا رب پکارتے اور مانتے ہیں۔

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔ (البقرہ ۱۹۰) — قتال فی سبیل اللہ کرو ان کے خلاف جو تمہارے ساتھ کرتے ہیں اور قتال میں حد سے نہ بڑھ جانا کیونکہ اللہ زیادتی کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔

غداران وطن کے خلاف قتال

یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ وَمَاْوٰھُمْ — اے نبی منافقوں اور کافروں کے خلاف جہاد کرو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

جَهَنَّمُ وَبِئْسَ ... اور بہت بری جگہ ہے۔

دوسرے مقام پر ان کے گھناونے کردار کا ذکر اور اس کے انجام کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ کہ چند ہی دنوں کے بعد ان غداروں سے یہ سرزمین پاک کر دی جائے گی۔

ترجمہ:۔ اگر منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے اور مدینہ (ملک) میں افواہیں اڑاتے پھرتے ہیں اگر ان قبیح حرکات سے باز نہ آئے تو ہم آپ کو ان پر غالب کریں گے اور اس شہر میں رہنے نہ پائیں گے سوائے چند ایام کے۔ ان پر لعنتیں برسیں گی جہاں کہیں بھی ہونگے پکڑے جائیں گے اور خوب قتل کئے جائیں گے۔ (احزاب ۶۰، ۶۱)۔

مظلوم مسلمانوں کی حمایت میں قتال فی سبیل اللہ

قتال فی سبیل اللہ مندرجہ بالا صورتوں کے ساتھ اس وقت بھی فرض ہو جاتا ہے جب دنیا کے کسی خطے میں مسلمان بچوں، بوڑھوں اور عورتوں پر جور و استبداد کیا جا رہا ہو۔ ان کے ملک کے اندر انکی شنوائی نہ ہوتی ہے ایسی صورتحال میں مسلمانوں پر بالعموم اور پڑوسی مسلمان ملک پر بالخصوص جہاد بالقتال لازم قرار پاتا ہے بشرطیکہ وہ اپنے ملک کے تحفظ کے ساتھ انکے دفاع کرنے کے قابل ہوں۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا۔ (النساء ۷۵)۔

اے مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ان کمزور مردوں، عورتوں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے لئے قتال فی سبیل اللہ کیوں نہیں کرتے حالانکہ وہ مظلوم دعائیں کر رہے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جہاں کے لوگ بڑے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کسی کو حامی اور اپنی طرف سے کسی کو مددگار بنا دے۔

> یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
> جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
> اقبال